سوال

(233)وتر کے بعد دو رکعت نفل بیٹھ کر پڑھنا افضل ہے یا کھڑے ہو کر؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وتر کے بعد دو رکعت نفل بیٹھ کر پڑھنا افضل ہے یا کھڑے ہو کر؟ اور آنحضرت ﷺ عشاء کے بعد وتر پڑھ لیا کرتے تھے یا بوقت تہجد پڑھتے تھے۔ (محمد نور مکرانی، بھوپال، جہانگیر آباد)۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آنحضرت ﷺ کبھی کبھی وتر کے بعد دو رکعت نفل بیٹھ کر پڑھ لیا کرتے تھے، لیکن اس نفل کا کبھی کھڑے ہو کر پڑھنا ثابت نہیں ہے، اس لیے بیٹھ کر ہی ست ہے اور کھڑے ہو کر پڑھنا خلاف سنت اور غیر مشروع ہے، اور ظاہر ہے کہ فضیلت اتباع سنت میں ہے۔ آنحضرت ﷺ رات کی نفلیں (تہجد) کبھی بعد عشا اول رات میں ادا فرمالیتے اور کبھی بیچ اور کبھی آخر رات میں البتہ اخیر عمر میں رات کے پچھلے حصہ میں ادا فرماتے رہے اور وتر ہمیشہ تہجد کے بعد ادا فرماتے تھے۔ الا لعذر. (محدث دہلی ج:9ش:4رجب 1360ھ اگست 1941ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 343

محدث فتویٰ